Analysis of

The Employment of the Unattended Youth Act 2020

بے سہارا نوجوانوں کے محفوظ مستقبل کے لئے انھیں شناخت، بحالی اور روزگار فراہم کرنے اور اس سے منسلک اور اس کے ضمنی معاملات کے لئے احکام وضع کرنے کا بل۔

تبصرہ

زیر بحث بل معاشرے کے ایسے افراد کے تحفظ اور فلاح سے متعلق ہے جو بے سہارا ہوتے ہیں بالفاظ دیگر معاشرے کے نظرانداز کئے گئے طبقے کو انکی تعلیم ،صلاحیتوں اور مہارتوں کے مطابق نہ صرف روزگار بلکہ بے سہارا نوجوانوں کو قیام وطعام اور بحالی کی سہولیات کی فراہمی کے لئے حکومت کی جانب سے کسی مروجہ قانون کے تحت کسی ایسے ادارہ کا قیام عمل میں لانا ہے کہ جس کی مدد سے ایسے نوجوانوں کو حکومت کے زیر سایہ زیر کفالت رکھنے کے ساتھ ساتھ انکو اس قابل بھی بنایا جائے کہ وہ خود کفیل ہوسکیں۔

اس بل کے ابتدائی حصہ میں سیکشن 2(2) میں تعریفات وضع کی گئیں ہیں جس کے مطابق اس بل میں تجویز کردہ ان تمام عناصر کی وضاحت کردی گئی ہے کہ جس کی مدد سے اس بل کے مقاصد حاصل کئے جاسکتے ہیں ان تعریفات میں سب سے اہم تعریف "پناہ گاہ" سے متعلق ہے کیونکہ یہ بل ایسے نوجوانوں غرض ایسے طبقے سے متعلق ہے جو بے سہارا ہوتے ہیں جیسے کہ یتیم وغیرہ تو ایسے افراد ان رجسٹرڈ یتیم خانوں بالفاظ دیگر پناہ گاہوں سے نکل کر بالکل بے سہارا ہوجاتے ہیں۔لہذا یہ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ ایسے نوجوانوں کے لئے ایک ایسی عمارت، پناہ گاہ کا ادارہ خود حکومت کی زیر سرپرستی عمل میں لایا جائے کہ ایسے نوجوان غلط ہاتھوں یا غلط حرکات میں ملوث ہونے کے بجائے معاشرے کے کارآمد شہری بن سکیں۔اسکے لئے نہایت ضروری ہے کہ ان کے لئے جب تک وہ خودکفیل نہ ہو جائیں ایک ایسی جگہ ان کا قیام وطعام نیز بحالی کا بندوبست کیا جائے تاکہ ایسے افراد معاشی پریشانیوں کے باعث جرائم کی طرف راغب نہ ہوں۔

ان تعریفات میں ایک تعریف "بے سہارا نوجوانوں" سے متعلق ہے تاکہ واضح ہوسکے کہ کس عمر اور کس حالات دوسرے الفاظ میں کس نوعیت کے نوجوان بے سہارا کہلائیں گے۔اور حکومتی سرپرستی یا تحویل میں آتے ہیں۔اس تجویز کردہ بل میں اکیس سال تک کے نوجوان جو کہ یتیم ہو یا لاوارث یا سولہ سال کی عمر سے دس سے زائد کسی رجسٹرڈ یتیم خانے میں ہوں تو وہ اس تعریف میں آتے ہیں۔
تیسرے حصے میں بے سہارا نوجوانوں کو فراہمی روزگار کی بابت بات کی گئی ہے۔جس میں اہم ترین نکتہ یہ ہے کہ پناہ گاہ چھوڑنے سے پہلے حکومت انکو ملازمت کی فراہمی یقینی بنائے گی۔اس کے لئے حکومت ہر بے سہارا نوجوانوں کو رقم ادا کرے گی جو حکومت کی جانب سے کم سے کم اجرت سے کم نہیں ہوگی لیکن اس میں شرط پچیس سال تک رکھی گئی ہے۔